سُورَةُ البَقَرَة مَدَنِيَّةٌ

بقرة آية -27 بلاغة

اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِه وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِه اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

(٢) الاستعارة المكنية : وذلك في قوله : ﴿ يَنقُضُونَ عَهْدَ ٱللَّهِ ﴾ فقد شبه العهد بالحبل المبرم، ثم حذف المشبه به، ورمز إليه بشيء من خصائصه أو لوازمه، وهو النقض؛ لأنه إحدى حالتي الحبل وهما : النقض والإبرام.

الاستعارہ مَكِينَة: یہ اللہ تعالی کے فرمان يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ میں استعارہ مکنیہ ہے۔اللہ تعالی نے عہد کو مضبوط رسی سے تشبیہ دی ہے پھر مشبہ بہ کو حذف کر دیا ہے۔اور اس کے خصائص یالوازم میں سے ایک چیز کے ساتھ اس کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔اور وہ ہے رسی کا ٹوٹنا۔کیونکہ یہ رسی کی دو حالتوں میں سے ایک ہے رسی یا تو ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے یا مضبوط اور صحیح سالم۔

استعارہ کی تقسیم

(مستعار منہ، مستعار لہ) کے مذکور ہونے کے اعتبار سے استعارہ فی المفرد کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔۔استعارہ تصریحیہ (مصرحہ) کی تعریف:

وہ استعارہ ہے، جس میں مستعار منہ صراحۃً مذکور ہو، جیسے "اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ"۔اس میں مستعار منہ (الصِّرَاطَ) ہے، جو صراحۃً مذکور ہے۔

۲۔۔استعارہ مکنیہ (بالکنایۃ) کی تعریف:

وہ استعارہ ہے، جس میں مستعار لہ صراحۃً مذکور ہو اور مستعار منہ مذکور نہ ہو، بلکہ مستعار منہ کے لوازم اور خصوصیات میں سے کوئی چیز مستعار لہ کے لیے ذکر کی گئی ہو، جیسے "وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ" میں مستعار منہ "طَائِر" مذکور نہیں، بلکہ مستعار منہ کے لوازمات میں سے "جَنَاحَ" کو مستعار لہ "الذُّلِّ" کے لیے ثابت کیا گیا ہے

﴿وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾ (7:56)

اور جھکائے رکھو ان کے سامنے اپنے بازو عاجزی اور نیاز مندی سے اور دعا کرتے رہو: اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما جیسے کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا

© copy rights reserved

استعارہ بالکنایہ کا مطلب یہ ہے کہ ایسا استعارہ جو کنایہ کیساتھ ہو، کیونکہ اس میں مشبہ بہ کی تصریح نہیں ہوتی ہے

وجہ حصر: مستعار منہ صراحتاً مذکور ہو گا یا نہیں، اگر ہو تو استعارہ تصریحیہ مصرحہ اور اگر نہ ہو تو استعارہ مکنیہ بالکنایۃ۔

استعارہ بالکنایہ استعارہ تصریحیہ سے ابلغ ہوتا ہے، کیونکہ اس میں انتہائی دقت پائی جاتی ہے استعارہ حقیقت سے ابلغ ہوتا ہے

نَقْضًا کے اصلی معنیٰ رسّی وغیرہ کے بل کھولنے کے ہیں پھر اسکا استعمال عہد توڑنے میں ہونے لگا کیونکہ عہد کو بھی حَبلٌ یعنی رسی سے تعبیر کرتے ہیں اور اسی تعبیر کی وجہ یہ ہے کہ جیسے رسی سے دو چیزوں میں وابستگی اور تعلق پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح عہد سے بھی آپس میں عہد کرنے والوں کا ایک ربط اور تعلق ہو جاتا ہے۔

(٣) المقابلة : وهي تعدُّد الطباق في الكلام، فقد طابق بين يضل ويهدي ، وبين يقطعون ويوصل .

مقابلہ: یہ کلام میں کئی چیزوں کے باہم مقابل آنے کو کہتے ہیں۔ یہاں اللہ تعالی نے یُضِلُّ اور یَہْدِیْ ،اور یَقْطَعُوْنَ اور یُوْصَلَ کو باہم ایک دوسرے کے مقابل ذکر کیا ہے۔

© copy rights reserved